

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ الشَّائِبُونَ الْعِدُونَ الْحِدُونَ

توڑ بردست کامیابی ہے ۝ (یہ مومنین جنہوں نے اللہ سے آخری سودا کر لیا ہے) توبہ کرنے والے، عبادت گزار، (اللہ کی)

السَّائِحُونَ الرُّكْعُونَ السُّجْدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

حمد و ثنا کرنے والے، دنیوی لذتوں سے کنارہ کش روزہ دار، (خشوع و خضوع سے) رکوع کرنے والے، (قرب الہی کی)

وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ط وَ

خاطر) سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم کرنے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی (مقرر کردہ) حدود کی حفاظت کرنے

بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا

والے ہیں، اور ان اہل ایمان کو خوشخبری سنا دیجئے ۝ نبی (ﷺ) اور ایمان والوں کی شان کے

أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ

لائق نہیں کہ مشرکوں کے لئے دعائے مغفرت کریں اگرچہ وہ قریبندار ہی ہوں اس کے بعد کہ

بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ وَمَا كَانَ

ان کے لئے واضح ہو چکا کہ وہ (مشرکین) اہل جہنم ہیں ۝ اور ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے باپ (یعنی چچا آزر، جس نے

اسْتَغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَعَدَهَا

آپ کو پالا تھا) کیلئے دعائے مغفرت کرنا صرف اس وعدہ کی غرض سے تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے، پھر جب ان پر یہ ظاہر

إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ط إِنَّ

ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گئے (اس سے لائق ہو گئے اور پھر کبھی اس کے حق میں دعا نہ کی)۔ بیشک

إِبْرَاهِيمَ لِأَوَّاهٍ حَلِيمٌ ۝ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا

ابراہیم (علیہ السلام) بڑے دردمند (گریہ و زاری کر نیوالے اور) نہایت بردبار تھے ۝ اور اللہ کی شان نہیں کہ وہ کسی قوم کو گمراہ

بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا يَتَّقُونَ ط إِنَّ اللَّهَ

کردے اس کے بعد کہ اس نے انہیں ہدایت سے نوازا دیا ہو، یہاں تک کہ وہ ان کیلئے وہ چیزیں واضح فرمادے جن سے انہیں